

میں صرف ایک مضمون ہے۔ تیسرا باب "توجہ اور خود توجہی" چوتھا باب "توہیم کی معاہداتی حیثیت" پانچواں "شخصی یا ذاتی مقناطیسیت" چھٹا "توہیم کے عملی طریقے" پر ہے۔ ساتویں باب میں متفرق مضامین ہیں۔ ان میں "عامل و معمول" مولانا عبدالماجد دریا بادی "ول پاور" خواجہ حسن نظامی "توہیم مقناطیسی اور قدیم تاریخ" مولوی محمد کامل صاحب لکھنؤ۔ بہت آسان اور دلچسپ ہیں۔ کھڑکیں باب میں چند واقعات و مشاہدات کا تذکرہ ہے۔ پھر نواں باب اصل موضوع کی خشکی و دور کرنے کے لیے نظموں اور انسانوں کے لیے مخصوص ہے، لیکن یہ نظمیں اور افسانے بھی اسی موضوع پر ہیں۔ پوسٹ نمبر کو پڑھنے کے بعد بے خوف تر دید کہا جاسکتا ہے کہ بہتر دصحت کے ساتھ خاص نمبروں کی طرح یہ نمبر بھی روحانی علاج سے متعلق ایک اچھی خاصی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ جو مشرق و مغرب کے مشہور ارباب فن کی مدد سے نہایت محنت و کاوش سے مرتب کی گئی ہے۔ جس میں نظری و عملی حیثیت سے بحث کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو تشنہ رہ گیا ہو۔ قوی امید ہے کہ اہل ذوق اس نمبر کی قدر کر کے فاضل اڈیٹر و مالک کو ان کی محنت کی داد دیں گے۔ کہ وہ دن دوئی رات چوگنی طب یونانی اور علم و فن کی بہترین خدمات انجام دے سکیں۔ ۱۲ مئی بہترین و کارآمد معلومات کا اتنا بڑا ذخیرہ بہت ارزاں ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

مضامین محمد علی حصہ دویم۔ تقطیع خورد ضخامت ۴۸۳ کتابت و طباعت بہتر مجلد، ڈسٹ کو رولٹو
ست پتہ :- مکتبہ جامعہ دہلی، نئی دہلی، لاہور۔

مولانا محمد علی مرحوم کے اردو مضامین کا ایک مجموعہ اس سے پہلے شائع ہو چکا ہے۔ اب اسی مجموعہ کا دوسرا حصہ بھی ہیں بغرض تبصرہ موصول ہو ہے۔ شروع میں فاضل مرتب محمد سرور صاحب ستاد جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے ایک طویل مقدمہ لکھا ہے جس میں مولانا محمد علی مرحوم کے سیاسی رناموں اور ان کے عہد کی سیاسی سرگرمیوں پر مختصر تبصرہ ہے۔ دیباچہ کے بعد سے مولانا محمد علی